Editor : Mohammed Kashif

Title No.MAHURD02554

ایک معتبر اور معتدل آواز۔۔۔آپ کی آواز۔۔

روزنامہ

مالیگاؤں

دی ریسائٹ ٹوڈے

THE RECITE TODAY

ایڈیٹر: محمد کاشف

E- Mail : recitedaily@gmail.com

Vol. No. 01 | ISSU No. 26 | 27 OCTOBER2018 | SATURDAY | Rs. 2/- | صفحات 4 | مورخہ 27/اکتوبر 2018 بمطابق 17 صفر المظفر 1440 بروز سنیچر | شمارہ نمبر ۲۶ | جلد نمبر ا

اسماء الحسنیٰ

اس کالم کی حفاظت آپ کا اخلاقی فرض ہے۔

۲۵

یَا مُذِلُّ

یہ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے

اے ذلت دینے والے

جو شخص کسی دشمن سے ڈرتا ہو باوضو رو بقبلہ بیٹھ کر ۷۵ مرتبہ یہ اسم پڑھے پھر سجدے میں جا کر کہے الٰہی! فلاں ظالم کے ڈر سے امن دے حق تعالیٰ اس ظالم کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ تین دن تک برابر جس وقت چاہے اس عمل کو کرے۔

اس کو یاد کرتے رہیے عنقریب انعامات کی تفصیل دی جائے گی۔

آج کا ٹویٹ

TWITTER

ازہر مرزا (مالیگاؤں)

"کیا انگریزی، ہندی مراٹھی اور دیگر زبانوں میں بھی اردو کی طرح یہ اپیل کی جاتی ہے کہ اخبارات، رسائل، کتابیں خرید کر پڑھیں؟"

سفیان ملک (مالیگاؤں)

"تعلیمی کامیابی کے حاصل پر موبائل، اچھا کپڑا، گاڑی، تھوڑی سی چھوٹ، پر بچوں نے آج دیا اپنے والدین کو زندگی بھر کا دکھ (ارتداد لڑکیاں)"

کارپوریٹرس کی ماہانہ جنرل میٹنگ میں واٹر گریس، وگ وجئے نامی کمپنی اور انتظامیہ کی بدعنوانی پر بحث

مہاگٹھ بندھن کے کارپوریٹرس کا احتجاج۔۔۔پانی سپلائی، پائپ لائن کھدائی سے پریشانی پر ناراضگی

مالدہ کالونی کا نام ولاس راؤ دیشمکھ منظور۔۔۔فوارنی ٹریکٹر، JCB اور ایمبولنس خریدی کی منظوری

مالیگاؤں (نامہ نگار) ماہ اکتوبر کی التواء شدہ میٹنگ گذشتہ جمعرات کو کارپوریشن میٹنگ ہال میں میئر شیخ رشید کی صدارت میں لی گئی۔ میونسپل کمشنر سنگیتا دھائے گڑے کی غیر حاضری کے سبب نائب کمشنر نتن کاپڑنیس نے ذمہ داریاں نبھائی۔ میٹنگ کے ایجنڈے کے مطابق IHSDP (مالدہ کالونی) کا نام آنجہانی ولاس راؤ دیشمکھ (سابق وزیر اعلیٰ) سے منسوب کرنے کی تجویز کو منظوری دے دی گئی۔ اس کے علاوہ شبیر نگر میں حاجی عبدالماجد کی تجویز کے مطابق شاپنگ گالے بنانے کو بھی اتفاق رائے سے منظور کیا گیا۔ اس کے علاوہ جن سو سائٹی اور اداروں کو زمین (اوپن) دینے کی تجویز تھی اُسے بھی منظور کرلیا گیا۔ بی جے پی گٹ نیتا سنیل گائیکواڑ اور کانگریس کارپوریٹر اسلم انصاری نے پانی سپلائی نظام میں مسلسل رخنہ اندازی پر ساشن (انتظامیہ) کو لاپرواہ قرار دیا۔ اس میٹنگ میں گنیش کنڈ کی اونچائی بڑھانے اور تعزیہ کنڈ کی تجاویز کو بھی منظوری دی گئی۔ کئی کارپوریٹرس نے پانی پائپ لائن کی کھدائی سے ہونے والی عام پریشانی ناقص صاف صفائی نظام پر بھی سوال اٹھائے۔ اس طرح کارپوریشن حدود کے چاروں پر بھاگ کیلئے ایک فوارنی ٹریکٹر، ایک JCB اور ایمبولنس خریدی کو بھی منظوری دی گئی۔ ماہانہ میٹنگ کے آغاز میں ہی صفائی کامگار فراہم کرنے والی دگ وجئے انٹر پرائزیس کے ٹھیکیدار کی مدت میں غیر قانونی توسیع پر بحث کا آغاز کیا گیا۔ مہاگٹھ بندھن کے کارپوریٹرس نے غیر قانونی طریقے سے کی گئی توسیع کی تحقیقات کرنے کا مطالبہ کیا اور ساتھ ہی عوامی خزانہ کی نقصان بھرپائی کروانے کا بھی شدت سے مطالبہ کیا۔ مہاگٹھ بندھن کے کارپوریٹرس نے شہر کی صفائی کا ٹھیکہ حاصل کرنے والی واٹر گریس کمپنی کے خلاف رپورٹ نہ پیش ہونے پر بھی ہنگامہ کیا۔ اور کچھ کارپوریٹرس واک آؤٹ بھی کر گئے۔ نائب کمشنر قمر الدین شیخ نے اس بحث میں کہا کہ احوال تیار ہے۔ لیکن میونسپل کمشنر کی ہدایت کے مطابق رپورٹ پیش نہیں کی جاسکی!

بنکروں نے دیوالی کے مہورت پر ہی کارخانے بند کرنے کا اعلان کیا

انصار جماعت خانہ میں مفتی محمد اسماعیل، آصف شیخ، مولانا عبدالباری بھی شریک

مالیگاؤں (نامہ نگار) بنکر طبقہ GST, سوت کی کالا بازاری ذخیرہ اندوزی سے تو بے زار ہے۔ مرکزی حکومت کی ٹیکسٹائیل پالیسی بالخصوص امپورٹ ایکسپورٹ پالیسی بنکروں کے لئے نقصان دہ ثابت ہورہی ہے۔ علاوہ ازیں تانبا کانٹا کے بیوپاریوں کے کاروباری رنگ ڈھنگ سے بھی بنکروں کی بڑی تعداد ناراض ہے۔ بجلی شرح میں اضافہ نئے بجلی کنکشن نہ ملنا جیسے کئی نکات کو لے کر پاور لوم کنزیومرس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام جمعرات کی شب انصار جماعت خانہ میں میٹنگ لی گئی۔ جسمیں سابق MLA مفتی محمد اسماعیل قاسمی، MLA آصف شیخ نے بھی بنکروں کی ہر آواز پر ساتھ چلنے کا اعادہ کیا۔ بنکر نمائندوں نے حالات کے پیش نظر 6/نومبر (دیوالی) سے ۱۲/نومبر تک کاروبار بند کرنے کی تجویز پیش کی جس پر اکثریت نے تائید کی یکم اور دو نومبر کو ناسک ضلعی جوڑ چالیسگاؤں پھاٹہ علاقہ میں ہو رہا ہے۔ اس ضمن میں کارخانے بند رکھنے کی تجویز پر غور کیا گیا۔ آئندہ کچھ دنوں میں مزید واضح اعلان کے لئے جانے کی توقع کی جارہی ہے۔

کیمیکل اور پانی ملا کر نقلی خون، بیچنے کا دھندا، لکھنؤ میں بڑے ریکٹ کا پردہ فاش

لکھنؤ (ایجنسی) اتر پردیش ایس ٹی ایف نے راجدھانی لکھنؤ میں 'خون' سے متعلق بڑے ریکٹ کا پردہ فاش کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ نقلی خون کا یہ کاروبار کافی دنوں سے چل رہا تھا اور یہ نقلی خون کیمیکل و پانی کے ذریعہ بنایا جاتا تھا۔ ایس ٹی ایف نے اس معاملے میں سات لوگوں کو گرفتار کیا ہے جس سے پوچھ تاچھ جاری ہے۔ دراصل ایس ٹی ایف نے جمعرات کی دیر رات مڈیاؤں واقع دو اسپتالوں میں چھاپہ ماری کی اور آٹھ یونٹ نقلی خون برآمد کیا۔ یو پی ایس ٹی ایف نے دیر رات تک بلڈ بینک کے دستاویزات دیکھے اور ملازمین کی تفصیلات حاصل کی۔ ایس ٹی ایف کی یہ چھاپہ ماری بہت خفیہ تھی اور مقامی پولس کو بھی اس کی کوئی خبر نہیں لگی۔ بتایا جاتا ہے کہ گروہ کے سرغنہ کا نام نسیم ہے اور اس کی نشاندہی پر ایس ٹی ایف نے دیر رات تک فیض الگنج اور کینٹ میں کارروائی کی جو کافی دیر تک جاری رہی۔ ایس ٹی ایف کا کہنا ہے کہ مڈیاؤں میں نقلی خون بنانے کا یہ کاروبار طویل مدت سے جاری تھا اور ایس ٹی ایف نے تقریباً 15 دنوں تک بلڈ بینک کی ریکی کی تھی۔ خفیہ طریقے سے اتر پردیش ایس ٹی ایف نے ثبوت جمع کرنے کے بعد ہی ڈپٹی ایس پی امت ناگر کی قیادت میں چھاپہ ماری کی جو دیر رات تک جاری رہی۔ ایس ٹی ایف کا کہنا ہے کہ ملزمین کیمیکل اور پانی ملا کر دو یونٹ سے تین یونٹ خون بناتے تھے۔ اس چھاپہ ماری کے بعد اس بات کا بھی انکشاف کیا گیا کہ اس کام میں ایسے ملازمین بھی کام کر رہے تھے جنھوں نے میڈیکل کی ڈگری حاصل نہیں کی۔ یو پی ایس ٹی ایف کے مطابق بلڈ بینک میں کسی ڈاکٹر کی تعیناتی نہیں تھی اور جن لوگوں کو موقع پر سے گرفتار کیا گیا ہے وہ سبھی محض انٹر تک تعلیم یافتہ ہیں۔ ذرائع کے مطابق ایک یونٹ ملاوٹی خون کے لیے کاروبار میں شامل لوگ 3500 روپے وصولتے تھے۔ یہ گروہ مزدوروں اور رکشہ ڈرائیوروں سے 1000-1200 میں خون خریدتا تھا اور اس میں کیمیکل اور پانی ملاتا تھا جس کے ذریعہ خون کے یونٹ کی تعداد زیادہ ہو جاتی تھی۔ بعد میں اسے مہنگے داموں میں فروخت کیا جاتا تھا۔

1972ء جیسے قحط کی صورت

ممبئی (ایجنسی) راشٹروادی کانگریس پارٹی کے لیڈر راجیت دادا پوار نے کہا کہ نریندر مودی نے شرڈی میں جھوٹ کہا تھا کہ ریاست کے ۱۶؍ ہزار گاؤں قحط سے خوشحالی کی طرف لوٹ آئے ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ 1972ء میں قحط کی جو سنگین حالت تھی۔ کم و بیش آج وہی حالات بن چکے ہیں۔ جبکہ ریاست اور مرکز کی حکومتیں صرف سبز باغ دکھانے کا کام کر رہی ہے۔

ممبئی ہاوے سے مالدہ کالونی روڈ کا افتتاح

مالیگاؤں (نامہ نگار) مالدہ کالونی میں نو آبادلوگوں کی دشواریوں کے مدّ نظر گذشتہ روز میئر شیخ رشید نے 10؍ لاکھ روپئے بجٹ کی روڈ کا افتتاح کیا، جترا روڈ، شالیمار پل سے ہوتا ہوا مالدہ کالونی تک ڈیوائیڈر، لائٹ کھمبے، وغیرہ کیساتھ روڈ کا کام کیا جائے گا۔

میڈیکل آفیسر ڈینگو کا شکار

دھولیہ (نامہ نگار) دھولیہ شہر میں گذشتہ دو مہینوں کے دوران 65 افراد ڈینگو کا شکار ہوئے ہیں۔ جبکہ ۳؍ روز قبل میڈیکل آفیسر شری BB ماڑی بھی ڈینگو سے متاثر پائے گئے۔ میڈیکل جانچ میں یہ ظاہر ہوا۔

سادی داڑھی کا چارج 50 روپیئے جب کہ کٹنگ کا چارج 100 روپیئے

پونہ (ایجنسی) مہاراشٹر نابھک (حجّام) مہا منڈل کی گذشتہ روز سالانہ میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں داڑھی اور بال تراشنے کا چارج بڑھانے پر اتفاق رائے سے فیصلہ کیا گیا۔ اس فیصلے سے قبل کہا گیا کہ ہیر سلون والوں کو جو کاسمٹک (کریم پاؤڈر، صابن) سامان خریدنا پڑتا ہے۔ اس کے دام میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ اس لئے داڑھی بنانے کا 50 روپیئے چارج اور بال تراشنے کا سروس چارج 100 روپیئے لیا جانا ضروری ہے یہ اضافہ نئے سال سے لاگو کیا جائے گا۔

اُس پر کیا کہیں گے کہ کرائم پیٹرول، فلم وغیرہ مسلم ماں بیٹے، بہن ایک ساتھ دیکھتے ہیں

غیر مسلم لڑکے اور مسلم لڑکیوں کا اختلاط۔ یہاں تک کہ شادی بھی اب تو عام ہو رہی ہے۔ یہ اطمینان بخش امر ہے کہ علمائے کرام اس موضوع پر سنجیدہ ہو چکے ہیں۔ پھر بھی اس تحریک میں دانشوران قوم، سماجی خدمت گاران، صحافی شعراء، افسانہ نگار ہر ایک کے تعاون کی ضرورت ہو گی۔ سوشل ورکر خالد سرحدی نے گذشتہ روز سماج کے اس پہلو پر بھی توجہ مبذول کروائی۔ جو ہمارے اپنے گھروں کی چہار دیواری کے بیچ چل رہا ہے۔ مثال کے طور پر ایک ماں جس کے سر پر ڈوپٹہ نہیں ہے۔ وہ اپنے ۱۶؍ سالہ بیٹے کے سامنے گھنٹوں گھریلو کام میں مصروف ہے۔ ایسے کئی گھرانے ہیں۔ جہاں بالغ بچہ اپنی ماں یا بھابھی کو شانوں (کھندھے) سے ذرا نیچے تک آستین اور بغیر ڈوپٹے کے شب و روز دیکھتے رہتے ہیں۔ ٹیلی ویژن پر فلم چل رہی ہے۔ اور ہیجان انگیز مناظر ماں بیٹے بیٹی اور باپ و دیگر رشتہ دار ساتھ بیٹھ کر دیکھ رہے ہیں۔ موبائیل ہینڈ سیٹ پر بھی فلمیں اور کرائم پیٹرول بعض گھروں میں سر جوڑ کر دیکھے جا رہے ہیں۔ اس طرح کے معاملات سے ہوتا یہ ہے کہ بچے اور بڑوں کے درمیان کوئی پردہ نہیں رہ جاتا۔ شرم و حیا دھیرے دھیرے ختم ہو جاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسا کون سا کرائم پیٹرول ایپی سوڈ ہے۔ جس میں عشق اور عصمت دری، بوسہ لینا دینا نہیں دکھایا جاتا، فلم چلتی رہتی ہے۔ اور سارے مناظر ہر فرد دیکھتا رہتا ہے۔ اس طرح کے آزادانہ ماحول سے بالغ لڑکی بھی اپنے لئے اچھا لڑکا خود تلاش کرنے موڈ بنا سکتی ہے۔ اور فری ماحول کی وجہ سے نوجوان لڑکے بھی خوبرو لڑکی کو از خود تلاش کرنے نکل پڑتے ہیں۔ ماں باپ خود آزاد خیال ہو چکے ہیں۔ اس لئے وہ آخر کیوں اپنے بچوں کو کچھ کرنے سے روکیں گے۔ یہ چنگاری بہر حال ہمارے اپنے معاشرہ میں بھڑک اٹھی ہے۔ نہ جانے کب شعلہ بن جائے کچھ کہا نہیں جا سکتا ہے۔ علمائے کرام، ائمہ کرام کو اس جانب بھی عوام کی رہنمائی کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ بہت زیادہ فری ماحول کے سبب بچے نافرمانی پر آمادہ ہیں۔ اور والدین اس موضوع پر سنجیدہ نہیں ہیں۔ اسلامی معاشرہ میں بات بات پر طلاق دینے کا رجحان اب بھی قائم ہے۔ ایک طبقہ ایسا بھی ہے۔ جو اپنے اعمال کا جائزہ نہ لے کر۔ حالات کے خراب ہونے کا رونا روتا ہے۔ علمائے کرام کہتے ہیں کہ اللہ کا خوف رکھو۔ اور صالح عمل کرتے رہو۔ سب کچھ ٹھیک ہی رہے گا۔ سوشل ورکرس اور عام آدمی کے خیال میں خواتین کی اصلاح بے حد ضروری ہے۔ کیونکہ بچوں کی نگرانی اور پرورش تربیت و رہنمائی میں ماں کا کردار باپ سے کہیں بڑھ کر ہے۔ ماں اگر چاہے تو بچوں کو ہر معاملہ میں روک اور ٹوک سکتی ہے۔ اس لئے خاص طور سے خواتین اور لڑکیوں کیلئے خصوصی طور پر اصلاحی جلسوں کا انعقاد کیا جائے۔ باپ یا دیگر سرپرست گھر اور پاس پڑوس کے ماحول پر نظر رکھیں اور اخلاق سوز کاموں سے باز رہنے کی تلقین کرتے رہیں۔ ہر جمعہ کو ائمہ کرام کم از کم پاکیزہ گھریلو ماحول کی طرف دھیان دلائیں۔ جب تک یہ کہا نہیں جائے گا کہ فلاں عمل ناپسندیدہ ہے۔ لوگ توجہ نہیں دیں گے۔ بار بار سنتے رہیں گے تو ایک دن بات اثر ضرور کرے گی۔ لہٰذا اصلاح معاشرہ کے علمبرداران کو چاہیئے کہ وہ مردوں کے اجتماعات کے ساتھ ساتھ خواتین اسلام کیلئے بھی خصوصی مہم چلائیں۔

ملک میں ''مودی بابا'' نام کا ڈینگو مچھر آیا ہے

MLA پرینیتی شندے کا اظہار خیال

شولاپور (ایجنسی) شولاپور حلقہ کی MLA پرینیتی شندے نے اپنے حلقہ اسمبلی کے ایک پروگرام میں تقریر کی۔ اس دوران اُنھوں نے واضح لفظوں میں کہا کہ ملک میں مودی بابا نام کا ایک بڑا ڈینگو مچھر آیا ہے۔ جس کی وجہ سے ہر کوئی پریشان و بے زار ہے۔ محترمہ شندے نے مزید کہا کہ اُنہیں جھوٹ بولنا بہت پسند ہے۔ مودی بابا نے کہا تھا کہ ہر ایک کے اکاؤنٹ میں ۱۵؍ لاکھ آجائیں گے۔ کہاں ہیں یہ پیسے؟ نوٹ بندی کی وجہ سے عام زندگی اجیرن ہو گئی ہے۔ مودی بابا کی نہ بہن ہے نہ بیوی اور نہ ہی بچی ہے۔ اس لئے خواتین کو ہونے والی پریشانی کا احساس نہیں۔ اس لئے مودی مچھر کا ہمیں صفایا کرنا ہے۔

ایک معتبر اور معتدل آواز۔۔۔آپ کی آواز۔۔۔
روزنامہ دی رسائٹ ٹوڈے مالیگاؤں
THE RECITE TODAY

بنیاد کا پتھر۔۔۔

گذشتہ روز انصار جماعت خانہ میں آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سکریٹری مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی کی ایماء پر ایک مشورتی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا تھا۔اس میٹنگ میں ملی تنظیموں اور اداروں سے وابستہ کچھ نمائندہ افراد شریک ہوئے اور مسلم لڑکیوں کے غیر مسلموں کے ساتھ میل جول یہاں تک کہ شادی کرنے جیسے سنگین موضوع پر تبصرے بھی کئے۔میٹنگ کا جو موضوع تھا۔اگرچہ اس کی حساسیت کو کم ہی نمائندے سمجھ پائے اور اکثریت نے مذکورہ موضوع کو لے کر جیسے بے رُخی ظاہر کی ان کی عدم دلچسپی پر تعجب ہے۔اس لئے کہ مالیگاؤں شہر کم از کم صوبہ کی حد تک ضرور مثالی شہر کا درجہ رکھتا ہے۔یہاں جو تحریک شروع کی جاتی ہے۔اُس کی تقلید ریاست بھر میں ہوتی ہے۔جبکہ ایک تشویشناک موضوع کو ایک بڑے طبقہ نے نظر انداز کر کے تحریک کو کوئی رُخ دینے والوں کے حوصلوں کو زک پہنچائی ظاہر ہے کہ کسی موضوع پر جب اکثریت کی جانب سے تائید نہ ملتی ہو تو تحریک کی بنیاد متاثر ہو سکتی ہے۔فی الوقت بنیاد کا کا پہلا پتھر رکھا جا چکا ہے۔اس لئے تحریک کو آگے بڑھانے والوں تک یہی پیغام پہنچایا جا سکتا ہے کہ ابھی مایوسی کو پاس نہ آنے دیا جائے۔حالات کو مزید اُجاگر کیا جائے تا کہ کم از کم سرکردہ افراد اور نمائندہ تنظیمیں گہرائی وگیرائی سے واقف ہو سکیں۔اگر ابتدائی میٹنگ کو پہلی کوشش سمجھ لیا جائے اور کوشش جاری رہے تو یقینی طور پر اس کے خاطر خواہ نتائج سامنے آئیں گے۔بہر حال ایک اطمینان تو اس پہلی میٹنگ کے انعقاد سے ہوتا ہے کہ ارتداد کی باتیں کبھی کبھار سننے کو ملتی تھی۔جس پر خاص وعام توجہ نہیں دیتے تھے۔کم از کم اب سنجیدگی سے اپنے معاشرہ میں باتیں تو ہونے لگی ہیں

اسلامیات

مانگتا جا-لیتا جا

حضرت مولانا مجتبیٰ بن مولانا احمد لولات صاحب رویدروی (شیخ الحدیث دارالعلوم ہدایت الاسلام عالی پور، گجرات)

﴿۲۶﴾ مصیبت پر اجر اور نعم البدل ملنے کی دعا

”اَللّٰھُمَّ أْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَأَخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِنْھَا“

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنی اس مصیبت میں ثواب عطا فرما اور میرے لئے اس سے بہتر چیز کا انتظام فرما۔ **فضیلت:** حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ: حضور انور ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور ارشاد خداوندی کے مطابق ﴿اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ﴾ پڑھے اور پھر یہ دعا مانگے: اے اللہ! تو میری اس مصیبت میں مجھے اجر عطا فرما، اور بہترین بدلہ عنایت فرما، تو اللہ تعالیٰ اس مصیبت میں اسے اجر عطا فرماتے ہیں اور بہترین بدل سے نواز دیتے ہیں۔(مسلم ج:۱، ص/۳۰۰، رقم الحدیث:۹۱۸، مسند احمد رقم الحدیث:۱۵۷۵۰-ترمذی ج:۲ ص:۱۹۱ باب بلا ترجمہ، رقم الحدیث:۳۵۱۱، الاصابۃ فی تمیز الصحابۃ ج:۴ ص:۱۳۲)

تجربہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو اس دعا کی برکت سے دونوں جہاں کے سردار (محمد ﷺ) مل گئے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: جب ابوسلمہؓ (پہلے شوہر) کا انتقال ہو گیا، تو میں نے اپنے جی میں کہا: بھلا ابوسلمہؓ سے بہتر کون ہو سکتا ہے؟ وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے اپنے وطن عزیز سے ہجرت کی؛ مگر پھر آپ ﷺ کی بتائی ہوئی دعا میں نے پڑھ لی، اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوسلمہؓ سے بھی بہتر شوہر عطا فرمایا، اور اس طرح میں دونوں جہاں کے سردار جناب رسول پاک ﷺ کے عقد نکاح میں داخل ہوئی۔ **تحقیق:** ”عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ -رَضِيَ اللهُ عَنْهَا- أَنَّهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَامِنْ مُسْلِمٍ تُصِيْبُهُ مُصِيْبَةٌ، فَيَقُوْلُ مَا أَمَرَه اللهُ: ((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَأَخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا)) إِلَّا أَخْلَفَ اللهُ لَهُ خَيْرًا مِّنْهَا، قَالَتْ: فَلَمَّا مَاتَ أَبُوْسَلَمَةَ قُلْتُ: أَيُّ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرٌ مِنْ أَبِيْ سَلَمَةَ، أَوَّلُ بَيْتٍ هَاجَرَ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ، فَأَخْلَفَ اللهُ لِيْ خَيْرًا مِّنْهُ. وفی حدیث آخر: فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُوْسَلَمَةَ قُلْتُ: مَنْ خَيْرٌ مِّنْ أَبِيْ سَلَمَةَ صاحب رسول اللہ ﷺ ثم عزم اللہ لی فقلتھا، قال: فتزوجت رسول اللہ ﷺ“.(مسلم ج/۱ص/۳۰۰ کتاب الجنائز، باب مایقال عند المصیبۃ)

قرون اولیٰ | اسلامی فتوحات | سلسلہ نمبر 4

”ان مع العسر یسرا“ کی حکمتیں

ہر رنج وغم کے بعد فرحت ومسرت اور ہر شدت کے بعد آسانی منجانب اللہ مقدر ہے، گویا یہ سب لازم ملزوم ہے، ارشاد باری تعالی ہے:”ان مع العسر یسرا“(البتہ مشکل کے ساتھ آسانی ہے) نیز فرمایا”امن یجیب المضطر اذا دعاہ ویکشف السوء“جس میں اشارہ ہے کہ اللہ تعالی ہی رنج وغم کو عافیت سے مبدل فرماتے ہیں۔ہمارے محققین اکابر علماء نے اس تلازم کی بہت ہی عجیب وغریب مثال بیان فرمائی ہے، چنانچہ علامہ ابن رجب حنبلیؒ بیان فرماتے ہیں کہ جب ناگوار حالات اپنی انتہاء کو پہنچ جاتے ہیں اور بندہ ان حالات کے دفعیہ کے باب میں بندوں کی جانب سے ناامید ہوجاتا ہے، تو اس کا دل خود بخود اللہ تعالی کی طرف متوجہ ہوجاتا ہے، پھر وہ اللہ تعالی ہی کا ہو کر رہ جاتا ہے، اسی کو توکل کہتے ہیں، اور اللہ تعالی کی ذات پر بھروسہ کرنے والے کی حاجت وضرورت اللہ تعالی ضرور پوری فرماتے ہیں، اس بات کو اللہ تعالی نے بڑے ہی تاکیدی انداز میں یوں بیان فرمایا ہے:”ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ“یعنی جو شخص اللہ تعالی پر بھروسہ کرلیتا ہے تو اللہ تعالی اس کے لئے کافی ہوجاتا ہے۔دوسری وجہ یہ ہے کہ ایک ایمان والا جب دعا اور گریہ وزاری کے باوجود اپنی مراد پوری ہوتے ہوئے نہیں دیکھتا اور اسے اپنے مقصد میں کامیابی نظر نہیں آتی تو وہ اپنی ذات کو ملامت کرتا ہے، کوستا ہے، کہ یہ سب کچھ تیری ہی بداعمالیوں کا نتیجہ ہے، اگر تجھ میں کوئی خیر ہوتی تو ضرور یہ کام پورا ہوجاتا۔بس! یہ ملامت اور نفس کشی ہزاروں عبادتوں سے زیادہ مؤثر اور مفید ثابت ہوتی ہے، کیونکہ اس میں بندہ نہایت شکستہ دل ہوجاتا ہے، وہ اس کا معترف ہوتا ہے کہ میں تو ان مصیبتوں کا اہل ہی تھا، اب اس وقت کی اس کی دعائیں نہایت مؤثر ہو جاتی ہے، اور یہ بات طے ہے کہ اللہ تعالی شکستہ دلوں کے پاس ہوتے ہیں، اسے ہم ایک واقعہ سے سمجھتے ہیں، حضرت وہب بن منبہؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے لمبے عرصہ تک اللہ تعالی کی خوب عبادت کی، اسی دوران اسے کوئی ضرورت پیش آئی، ۷۰ ہفتوں تک اس نے اس طرح روزے رکھے کہ ہر ہفتہ میں فقط گیارہ کھجوریں استعمال کرتا، اس کے بعد اس نے اللہ تعالی کے سامنے اپنی ضرورت کا سوال کیا، مگر اس کی مراد پوری نہ ہوئی، یہ دیکھ کر اس نے اپنے نفس کو ملامت کرتے ہوئے کہا کہ تیرے ہی سبب مجھے یہ سب کچھ سہنا پڑ رہا ہے، اگر تجھ میں کوئی خیر ہوتی تو یہ کام بن جاتا، اپنے نفس کو یہ ملامت کرنا ہی تھا کہ اسی وقت اس کے پاس ایک فرشتہ آیا، آکر یہ کہنے لگا اے بندۂ خدا! تیری یہ شکستگی والی گھڑی گذشتہ تمام تر عبادتوں کی بنسبت بہتر ہے، اللہ تعالی نے اس کی وجہ سے تیری حاجت پوری کردی۔

English / urdu
محاورے کہاوتیں

زر شاہوں کا بھی شاہ ہے
GOLD IS THE SOVEREIGN OF AL
SOVEREIGNS

طِب و صحت

تحریر
حکیم توصیف علی سیدی
(سیدی شفاء خانہ)
7385651474

آپ کی صحت آپ کے ہاتھ میں
انار کے دانے ہمیشہ اس کی جھلی کے ساتھ کھانے چاہییں، جو دانوں پر لپٹی ہوتی ہے، یہ مقوی معدہ یعنی معدے کو طاقت دینے والی ہے۔کھانے سے پہلے تربوز کھانا پیٹ کو خوب دھو دیتا ہے اور بیماریوں کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے۔سبزی، پھل اور اناج میں موجود غذائیت کا "محافظ" اس کا چھلکا ہوتا ہے لہٰذا جو چیز چھلکے کے ساتھ بہ آسانی کھائی جا سکتی ہے، اس کا چھلکا نہیں اُتارنا چاہیے۔جس پھل یا سبزی کا چھلکا بہت سخت ہو، اس کی بھی صرف ہلکی سی تہ، وہ بھی آہستہ آہستہ اُتارنی چاہیے۔ چھلکا جس قدر موٹا اُتاریں گے، اتنے ہی وٹامنز اور قوت بخش اجزاء ضائع ہونے کا خدشہ ہے۔بیرونی ممالک میں رہنے والے اکثر، ٹن پیک غذائیں استعمال کرتے ہیں، ان غذاؤں کا مسلسل استعمال مضرِ صحت ہے۔ پراسیس کردہ ٹن پیک غذاؤں کو محفوظ کرنے کے لیے "سوڈیم نائٹریٹ" نامی کیمیکل ڈالا جاتا ہے۔اس کا مسلسل استعمال جسم میں سرطان کی گانٹھ (Cencer Tumer) بناتا ہے۔
سیب، چیکو، آڑو، آلوچہ، املوک اور کھیرے کو چھیلے بغیر کھانا نہایت مفید ہے، کیوں کہ چھلکے میں بہترین غذائی ریشہ (فائبر) ہوتا ہے۔ غذائی ریشے، بلڈ شوگر، بلڈ کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کم کر کے قبض کھولتے ہیں۔ یہ نہ صرف غذا سے زہریلے مادّوں کو خارج کرتے ہیں بلکہ بڑی آنت کے کینسر سے بھی بچاتے ہیں۔کدّو، شکرقند، چقندر، ٹماٹر، آلو وغیرہ چھلکے سمیت کھانے چاہییں، ان کا چھلکا کھانا مفید ہے۔گودے والے پھل مثلاً پپیتا، امرود، سیب وغیرہ اور رس والے پھل مثلاً موسمی، سنگترہ وغیرہ ایک ساتھ نہیں کھانے چاہییں۔پھلوں کے ساتھ چینی یا مٹھائی کا استعمال نقصان دہ ہے۔مختلف پھلوں کی ٹکڑیاں کر کے چاٹ مسالا ڈالنے میں حرج نہیں، مگر چینی نہ ڈالی جائے۔کھیرا، پپیتا اور تربوز کھانے کے بعد پانی نہ پیا جائے تو بہتر ہے۔ابلی ہوئی سبزی کھانا بہت مفید ہے کہ یہ جلدی ہضم ہو جاتی ہے۔سبزی کے ٹکڑے اسی وقت کیے جائیں، جب پکانی ہو۔ پہلے سے کاٹ کر رکھ دینے سے اس کے قوت بخش اجزاء رفتہ رفتہ ضائع ہو جاتے ہیں۔تازہ سبزیاں، وٹامنز، نمکیات اور معدنیات وغیرہ کے اہم عناصر سے لبریز ہوتی ہیں، مگر جتنی دیر تک رکھی رہیں گی، اتنے ہی وٹامنز اور مقوی اجزاء ضائع ہوتے چلے جائیں گے۔ لہٰذا بہتر یہی ہے کہ جس دن کھانا ہو، اسی دن تازہ سبزیاں خریدی جائیں۔ انہیں پکانے میں پانی کم سے کم ڈالنا چاہیے، کیوں کہ پانی سبزیوں کے حیات بخش اجزاء کھینچ لینے کی صلاحیت رکھتا ہے، جن کی ہمارے جسم کو ضرورت ہوتی ہے۔اسی طرح آلو، شکرقند، گاجر، چقندر وغیرہ اُبال لینے کے بعد بچا ہوا پانی ہرگز نہ پھینکا جائے۔اسے استعمال کر لینا فائدہ مند ہے، کیونکہ اس میں ترکاریوں کے مقوی اجزاء شامل ہوتے ہیں۔سبزیوں کو زیادہ سے زیادہ ۲۰ منٹ میں اُبال لینا چاہیے۔

گھر میں سنگار اور جیولری کی دوکان

روزگار اور کاروبار

محمد کاشف سمن بزنس تجزیہ کار

(گھریلو خواتین کے لیے ایک اچھوتا کاروبار) اپنے خاندان کی معاشی حالات کی بہتری میں خواتین کو اپنا کردار ضرور ادا کرنا چاہیے اگر آپ اپنے گھر یا فلیٹ کے ایک یا دو کمروں کو کاروبار کے لیے مختص کر لیں اور اس کے اندر روزمرہ کے استعمال کا سنگار اور جیولری کا سامان لا کر بھر دیں تو آپ اپنی گلی، محلے، گاؤں یا شہر کی ان خواتین یا بچیوں کے لیے فرشتہ رحمت ثابت ہونگی جو بازار جا نہیں سکتیں یا جانا نہیں چاہتیں ۔ آپ بڑے شہروں سے لاڈ کا سامان لا کر بازار سے کم قیمت پر یہ سنگار اور جیولری کا سامان بیچ سکتے ہیں کیونکہ نہ آپ نے دوکان کا کرایہ دینا ہے، نہ ملازموں کی تنخواہیں، خواتین ہی منیاری کے سامان کی 99_99٪ خریدار ہوتی ہیں اور وہ خواتین سے ہی اشیاء خریدنے میں اطمینان یا ایزی محسوس کرتی ہیں جیسے میک اپ کا سامان یا زیر جامہ کپڑے ، سلائی کڑہائی کا سامن ، کپڑے دھونے کا صابن، نہانے کا اور عورتوں کا مخصوص اور مخصوص دنوں کا سامان، سٹیشنری ، بچوں کے کپڑے،

غرضیکہ جو بھی ایک سنگار اور جیولری کی دوکان پر سامان آپ لا کر بیچ سکتی ہیں۔ یقین کریں کہ آپ کی سیل دنوں میں شہر کی کسی اچھی دوکان سے بھی زیادہ ہو جائیگی چونکہ اس سامان کی خریدار عورتیں ہیں اور وہ یہ چیزیں مردوں سے لینا پسند نہیں کرتیں پلس آپ کی قیمتیں بازار سے کم ہونگی اسمیں آپ ورائیٹی Variety زیادہ رکھیں اور Quantity تعداد بیشک کم ہو، اپنے پڑوسیوں اپنے علاقے یا کسٹمرز کی قوت خرید کے حساب سے چیزوں کا معیار رکھیں کم بجٹ سے شروع کریں اور سیل کے منافع سے اپنی دوکان بڑی کرتے جائیں مرد حضرات سامان کی خریداری میں اپنی خواتین کی مدد کریں اسکے ساتھ ایک اور کاروبار شروع کیا جا سکتا ہے جب آپ اس بزنس میں کامیاب ہو گئے تو پھر بتاؤں گا۔

اُردو اصناف ادب

☆ کلیات آتش

تحریر
عطاء الرحمٰن نوری
(نوری اکیڈمی)

☆ خواجہ حیدر علی آتش

☆نام: خواجہ حیدر علی
☆تخلص: آتش
☆ولادت: 1778ء فیض آباد
☆وفات: 1848ء لکھنؤ

خواجہ حیدر علی آتش خواجہ علی بخش کے بیٹے تھے۔ بزرگوں کا وطن بغداد تھا جو تلاش معاش میں شاہ جہان آباد چلے آئے۔نواب شجاع الدولہ کے زمانے میں خواجہ علی بخش نے ہجرت کر کے فیض آباد میں سکونت اختیار کی۔ آتش کی ولادت یہیں 1778ء میں ہوئی۔بچپن ہی میں باپ کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔اس لیے آتش کی تعلیم و تربیت باقاعدہ طور پر نہ ہو سکی اور مزاج میں شوریدہ سری اور بانکپن پیدا ہو گیا۔آتش نے فیض آباد کے نواب محمد تقی خاں کی ملازمت اختیار کر لی اور ان کے ساتھ لکھنؤ چلے آئے۔نواب مذاق سخن بھی رکھتے تھے اور فن سپاہ گری کے بھی دل دادہ تھے۔آتش بھی ان کی شاعرانہ سپاہیانہ صلاحیتوں سے متاثر ہوئے۔لکھنؤ میں علمی صحبتوں اور انشاء و مصحفی کی شاعرانہ معرکہ آرائیوں کو دیکھ کر شعر و سخن کا شوق پیدا ہوا اور مصحفی کے شاگرد ہو گئے۔تقریباً انتیس سال کی عمر میں باقاعدہ شعر گوئی کا آغاز ہوا۔لکھنؤ پہنچنے کے کچھ عرصہ بعد نواب تقی خاں کا انتقال ہو گیا۔اس کے بعد انہوں نے کسی کی ملازمت اختیار نہیں کی۔آخری وقت میں بنیائی جاتی رہی۔ 1846ء میں انتقال ہوا۔آتش نے نہایت سادہ زندگی بسر کی۔کسی دربار سے تعلق پیدا نہ کیا اور نہ ہی کسی کی مدح میں کوئی قصیدہ کہا۔ قلیل آمدنی اور تنگ دستی کے باوجود خاندانی وقار کو قائم رکھا۔

THE RECITE TODAY DAILY, PRINTED, PUBLISHED & OWNED BY MOHAMMED KASHIF MOHAMMAED ZUBAIR, PRINTED AT THE NEW SHARP OFFSET PRINTERS, OPP. NEW BUS STAND BEHIND APSARA LODGE MALEGAON - 423203 DIST NASIK AND PUBLISHED AT SURVEY NO. 42, B/2, KUSUMBA ROAD, MALEGAON - 423203 NASHIK MAHARASHTRA. EDITOR :-MOHAMMED KASHIF MOHAMMED ZUBAIR

سوشل میڈیا

واٹس ایپ

عالم واٹس اپ گروپ

اس گروپ کے ایڈمن نور عالم وارثی ہیں۔اس گروپ میں نعت، منقبت، درود وسلام ریکارڈنگ ڈالی جاتی ہے۔اس گروپ میں مالیگاؤں کے چند افراد جو سنّی دعوتِ اسلامی سے جڑے ہوئے ہیں۔وہ عالم گروپ میں بھی ایڈ ہیں۔اس کے علاوہ گروپ میں سماجی واصلاحی باتوں پر بھی چرچا کی جاتی ہے۔ اور اس گروپ میں ایڈ ہو کے آپ اسلامی مسائل کو بھی حل کروا سکتے ہیں۔

اس گروپ میں ایڈ ہونے کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔

9960352911

فیس بک

نازش ہما قاسمی کی فیس بک پوسٹ

ہم اخلاق کے قتل پر بھی ڈی پی بدلے تھے حافظ جنید کے قتل پر بھی پہلو خان کے قتل پر بھی نعیم انصاری کے قتل پر بھی اور عظیم کے قتل پر ڈی پی بدل رہے ہیں کیا ڈی پی بدلنے سے انصاف مل جائے گا اگر ہم اخلاق کے قاتلوں کے خلاف پوری طاقت سے اُٹھ کھڑے ہوتے تو آج ماب لنچنگ کا سلسلہ عظیم کی شہادت تک نہ پہنچتا۔۔۔!

یوٹیوب

جاگ میرے شہر یوٹیوب چینل

جاگ میرے شہر یوٹیوب چینل اس کے ایڈیٹر عمران شاہ ہے۔ جاگ میرے شہر یہ ایک نیوز چینل اس چینل میں مالیگاؤں کی بے راہ روی اور سیاست، کارپوریشن انتظامیہ وغیرہ پر نیوز دکھائی جاتی ہے۔جاگ میرے شہر یوٹیوب چینل کے سبکرائبر ۵۰۰ سو سے اور ویوز ۲۵ ہزار سے زائد ہے۔

بچوں کی کہانی

دو پیسے کی برکت

کلیم الدین نظام الدین (عائشہ نگر، مالیگاؤں)
مدرعائشہ اسکول، آٹھویں جماعت، دیانہ شیوار

غل بادشاہ اورنگ زیب عالمگیر کے پاس ایک ضرورت مند آیا۔کہنے لگا: "اے شہنشاہ عالم گیر! میں نہایت غریب انسان ہوں۔مجھے اپنی دو جواں سال بیٹیوں کی شادی کرنی ہے۔آپ میری مدد فرمائیں۔" نونہالو! شہنشاہ ہند نے جواب دیا: "اچھا تم کل آنا۔ہم سے جو ہو سکے گا تمھاری مدد کریں گے۔" ضرورت مند چلا گیا۔اسی شب شہنشاہ اورنگ زیب نے لباس بدلا بھیس بدلا اور نکل کھڑے ہوئے۔راستے میں دیکھا کہ ایک مسافر سامان لیے کھڑا ہے اور کسی محنت کش کے انتظار میں ہے۔شہنشاہ ہند ایک محنت کش کے بھیس میں تھے۔انھوں نے آگے بڑھ کر مسافر کا سامان اپنے سر اور پیٹھ پر لاد لیا اور جہاں مسافر نے کہا وہاں پہنچا دیا۔مزدوری دو پیسے ملی۔اورنگ زیب عالم گیر محل آئے۔نہایت اطمینان سے سو گئے۔صبح ہوئی حاجت مند پہنچ گیا۔شہنشاہ ہند نے فرمایا: "یہ میری محنت کی کمائی ہے۔قطعی حلال ہے۔دو پیسے یہ ہیں۔یہ لے جاؤ۔اللہ تمھارا مددگار ہو۔" نونہالو! وہ حاجت مند تو بڑا حیران پریشان ہوا۔دو پیسے! ان دو پیسوں سے دو بیٹیوں کی شادیاں کیسے کروں گا۔مایوس ہو کر چلا گیا۔نونہالا! اب سنو پھر کیا ہوا۔وہ حاجت مند اپنے علاقے میں جا رہا تھا۔راستے میں دیکھا کہ انار بک رہے ہیں۔اس نے دو پیسے کے انار لے لیے۔اس کے اپنے علاقے میں انار نہیں ہوتے تھے۔اب وہ سفر کرتے کرتے اپنے علاقے میں پہنچ گیا۔دور ایک علاقے میں ایک رئیس رہتا تھا۔اس کی بیٹی بیمار تھی۔سارے علاج ناکام ہوئے۔آخر ایک حکیم صاحب نے فرمایا: "اس مریضہ کو اب انار کے رس کی ضرورت ہے۔اس سے آرام آئے گا۔" نونہالو! نار تو وہاں تھا نہیں۔رئیس نے منادی کرائی جو انار جلد فراہم کرے گا اسے انعام و اکرام دیا جائے گا۔یہ بات اس حاجت مند تک پہنچی جس نے شہنشاہ اورنگ زیب کی حلال کمائی دو پیسے کے انار خریدے تھے۔وہ انار فوراً ہاتھ میں حفاظت سے لے کر رئیس کے گھر پہنچ گیا۔انار پیش کر دیے۔جناب حکیم صاحب نے رس نکالا اور رئیس زادی کو پلا دیا۔اللہ کی شان انار کا رس تریاق ثابت ہوا۔وہ اچھی ہو گئی۔رئیس نے انار لانے والے سے کہا: "بولو کیا مانگتے ہو؟ حاجت مند نے اپنی دو بیٹیوں کی شادی کا ذکر کیا۔رئیس نے دونوں کی شادی کرا دی اور انار والے کو بہت سی رقم دے دی۔وہ تو مالا مال ہو گیا! نونہالو! تم نے غور کیا! دو پیسوں میں کیسی برکت ہوئی! نونہالو! یاد رکھنا، یہ برکت حلال کی کمائی کے دو پیسوں کی ہے۔شہنشاہ نے مسافر کا سامان ڈھو کر دو پیسے کمائے تھے۔محنت کی تھی۔حلال کمائی تھی۔اسی لیے ایسی برکت ہوئی۔

لطیفہ

ایک شخص کی بیوی کا انتقال ہوا۔تعزیت کرنے والوں میں سے ایک شخص نے پوچھا کہ آپ کی بیوی کیسے مرگئی اس شخص نے جواب دیا چائے پی کر کچھ دیر خاموشی کے بعد پوچھنے والے شخص نے دھیرے سے پوچھا "چائے پتی بچی ہے کیا"

اہم موبائیل نمبرس

اعجاز (سوشل ورکر)
9225710390
حاجی منصور FDO
9422196433
محدث اشرفی
9028940845
مُہید انصاری
9270179229
ابوذر انصاری (جعفر نگر)
9028239223

ملک میں بڑے پیمانے پر لگائے جائینگے سولر پمپ

نئی دہلی، (ایجنسی) وزیراعظم نریندر مودی نے کسانوں سے فصلوں کی آبپاشی میں سمجھداری سے پانی کا استعمال کرنے پر زور دیتے ہوئے آج کہا کہ زرعی لاگت میں کمی کرنے کے لئے جلد ہی ملک بھر میں بڑے پیمانے پر کھیتوں میں سولر پمپ لگائے جائیں گے۔ مسٹر مودی نے آج ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے لکھنؤ میں کرشی کمبھ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی حکومت 2022 تک کسانوں کی آمدنی دوگنا کرنے کے اپنے عہد کی پابند ہے اور زرعی لاگت کو کم سے کم کرنے کے لئے متعدد اقدامات کئے گئے ہیں تاکہ کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوسکے۔ ملک میں آب پاشی پر خرچ میں کمی کرنے کے لئے مستقبل قریب میں بڑے پیمانے پر کھیتوں میں سولر پمپ لگائیں جائیں گے۔ وزیراعظم نے اعتماد کا اظہار کیا کہ کسانوں کے کرشی کمبھ سے نئی ٹیکنالوجی کے استعمال کی راہ ہموار ہوگی۔ نیز زرعی شعبے میں بہتر مواقع پیدا کرنے کی بھی راہ ہموار ہوگی۔۔

انہوں نے کہا کہ حکومت سائنس کے فائدے زراعت کو پہنچیں، اس پر کام کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وارانسی میں جو چاول سے متعلق تحقیق کا مرکز قائم کیا جارہا ہے وہ اسی جانب ایک قدم ہے۔ انہوں نے ایسی نئی ٹیکنالوجی اور طور طریقے ایجاد کرنے کی ضرورت پر زور دیا جن سے کسانوں کو پرالی جلانے کی ضرورت نہ پڑے یا اس میں انہیں کوئی مدد مل سکے۔ وزیراعظم نے زراعت میں اس کی قدر و قیمت میں اضافے کی اہمیت کے بارے میں بھی اظہار خیال کیا۔ انہوں نے خوراک کو ڈبہ بند کرنے کے شعبے میں کیے جانے والے اقدامات کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ سبز انقلاب کے بعد اب توجہ دودھ کی پیداوار، شہد کی پیداوار اور انڈا مرغی اور ماہی پروری پر دی جارہی ہے۔ انہوں نے اترپردیش سرکار کی تعریف کی کہ اس نے اناج کی خریداری کو خاطر خواہ فروغ دینے کی کوششیں کیں۔ انہوں نے زور دیکر کہا کہ یہ کسان ہی ہیں جو ملک کو آگے لے جاتے ہیں۔

راہل گاندھی سمیت کئی لیڈران حراست میں لئے گئے

مودی حکومت کے ذریعے سی بی آئی کے ڈائریکٹر آلوک کمار ورما کے اختیارات واپس لے کر انہیں چھٹی پر بھیجے جانے کے خلاف کانگریس نے آج احتجاجی مظاہرے کا اہتمام کیا ہے۔ کانگریس کارکنان راہل گاندھی کی قیادت میں آج سی بی آئی ڈائریکٹر آلوک ورما کو چھٹی پر بھیجے جانے کے خلاف سی بی آئی دفتر کے باہر مظاہرہ کررہے ہیں۔ اس مظاہرے میں شرد یادو، سی پی آئی کے لیڈر ڈی راجا اور ترنمول کانگریس کے ندیم الحق شامل ہوئے۔ کانگریس کے ترجمان رندیپ سرجیوالا نے کہا کہ مظاہرہ کررہے راہل گاندھی اور کانگریس کے دیگر لیڈروں کو پولس نے گرفتار کیا۔ تقریباً 30 کارکنان حراست میں لئے گئے۔ سی بی آئی دفتر کے باہر مظاہرہ کررہے کانگریس سینئر لیڈروں کو پولس گاڑی میں بٹھا کر لے گئی۔ راہل گاندھی بھی گاڑی میں موجود ہیں۔ اس موقع پر آج راہل گاندھی دہلی میں دیال سنگھ کالج سے لیکر لودھی روڈ واقع سی بی آئی دفتر تک مارچ میں شامل ہوئے۔

سپریم کورٹ کا فیصلہ سی بی آئی کی آزادی چھیننے کی کوشش کرنے والوں کے منہ طمانچہ: کانگریس

نئی دہلی (ایجنسی) کانگریس نے چھٹی پر بھیجے جانے والے سی بی آئی کے ڈائرکٹر کی عرضی پر حکومت کے فیصلے کے خلاف جو حکم جاری کیا ہے اسے آج کانگریس نے سی بی آئی کی آزادی چھیننے کی مبعینہ خواہاں آمروں کے چہرے پر طمانچہ قرار دیا ہے۔ کل ہند کانگریس کمیٹی کے میڈیا انچارج رندیپ سرجے والا نے ایک سے زیادہ ٹوئٹ میں کہا ہے کہ عدالت عظمیٰ کے فیصلے نے اداروں میں مداخلت اور ان پر مسلط ہونے کی کھلی کوششوں کو روکنے کو یقینی بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ میں سچ کی جیت ہوئی اور مودی حکومت کی سی بی آئی پر مسلط ہونے کی کوشش ناکام ہوگئی۔ یہ ان آمروں کے منہ پر ایک طمانچہ ہے جو سی بی آئی کی آزادی سلب کرلینا چاہتے تھے۔ مسٹر سرجے والا نے مزید کہا کہ سی وی سی مودی حکومت کے مہرے کے طور پر کام نہیں کرسکتا بلکہ سپریم کورٹ کے ایک جج کے ذریعہ نگرانی کی جائے گی تاکہ ڈھنگ سے کام ہو۔ اس طرح آج مودی جی کو ایک بار پھر بتادیا گیا کہ رول آف لا کے آگے مودی رول نہیں چلنے والی۔ اداروں میں مداخلت اور اپنے لوگوں کو ان پر مسلط کرنے کی کوششیں روک دی جائیں گی۔ ہندوستان کی عوام 2019 میں بتادیں گے کہ خراب حکومتیں ایکسپائری ڈیٹ رکھتی ہیں۔

پروفیسر اسد اللہ خاں کو ووکھارڈ ایکسیلنس ایوارڈ۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے انٹر ڈسپلنری بایوٹکنالوجی یونٹ کے کوآرڈینیٹر پروفیسر اسد اللہ خاں کو اینٹی مائیکروبیئل رِسسٹینس مکینزم اور دواؤں کی ڈیزائننگ کے شعبہ میں نمایاں خدمات کے لئے باوقار ووکھارڈ ایکسیلنس ایوارڈ 2018' سے نوازا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ انھیں نئی دہلی میں سری فورٹ آڈیٹوریم میں منعقدہ جامعہ ہمدرد کے جلسۂ تقسیم اسناد میں نائب صدر جمہوریہ جناب ایم وینکیا نائیڈو نے پیش کیا۔ ایوارڈ طلائی لوح، توصیفی سند اور تین لاکھ روپئے نقد پر مشتمل ہے۔ یہ سالانہ ایوارڈ جامعہ ہمدرد کے چانسلر اور ووکھارڈ لمیٹیڈ کے بانی چیئرمین و گروپ سی ای او ڈاکٹر قابل خوراکی والا نے شروع کیا ہے۔

ادبی معمہ نمبر ۱۰

مرتب: پینٹر سلیم حسان
9552000241

۴	۳		۲	۱
	۶	■		۵
	■	■	■	
	۹	■	۸	۷
				۱۰

دائیں سے بائیں: (۱) اچھا موقع (۵) سب (عربی) (۶) بُو کا اُلٹ (۷) ایک (انگریزی) (۹) موسم (۱۰) پاکستان کا ایک علاقہ **اوپر سے نیچے:** (۱) مشہور، نامور (۲) طاقت، قوت (۳) چہرہ، رُخ (۴) ایک پرندہ (۸) اِنکار نہیں (۹) پاکستان کا ایک علاقہ

۳ ا	ن	۲ پ	۱ س	■
م	■	ا	ب	۴ ص
ی	۶ ب	■	ق	۵ د
ر	و	۷ د	■	ا
■	س	ل	ج	۸ م

معمہ نمبر 9 کا جواب

کس نے کیا کہا؟

''کیا مالیگاؤں کبھی ضلع بن سکتا ہے اور میٹرو سٹی بن سکتا ہے یا پھر مالیگاؤں میں ٹرین آسکتی ہے؟''

انصاری عبدالرحمٰن (امن پورہ) 8087786703

آج اورنگ زیب جیسے بہادر ہوتے تو عورتوں پر ظلم کرنے والوں کے سر قلم کر دیتے

مالیگاؤں کے نوجوانوں میں بداخلاقی بڑھتی جارہی ہے۔۔مولانا عمرین کا اظہارِ خیال

مالیگاؤں (نامہ نگار) سپریم کورٹ کی ایک سینئر غیر وکیل جو مسلم پرسنل لاء بورڈ کے خلاف مقدمہ لڑ رہی تھیں۔ کچھ عرصہ کے بعد وہ دہلی کے ایک مولانا سے کہنے لگی کہ آپ لوگوں کا کیس لڑتے لڑتے مجھے اس قدر اسلامی معلومات ہوگئی۔ کہ اب میں شرف بہ اسلام ہونا چاہتی ہوں۔ بالآخر وہ مسلمان ہوگئیں۔اس طرح کا اظہار کوایکا تا کے مولانا ابوطالب رحمانی نے کل رات شیخ عثمان ہائی اسکول گراؤنڈ پر منعقدہ اصلاح معاشرہ کے عنوان پر منعقدہ جلسہ میں کہا۔مولانا ابو طالب نے "می ٹو" پر تبصرہ کیا کہ غیر مسلم لڑکے مسلمان لڑکیوں کو لالی پاپ دکھاتے ہیں۔اور مچھلی کی طرح پھانس لیتے ہیں۔ اور ایک مدت کے بعد اُن کا استحصال شروع ہوتا ہے۔انھوں نے وزیر اعظم مودی کی بیٹی بچاؤ مہم کے پس منظر میں کہا کہ ہندوستان میں عورتوں پر ظلم ہو رہا ہے۔لیکن حکومت نا کام ہے۔ اگر آج اورنگ زیب جیسے بہادر ہوتے تو عورتوں پر ظلم کرنے والوں کا سر قلم کر دیتے۔مولانا نے مزید کہا کہ آج مسلم نوجوانوں کا ایک طبقہ شاہ رُخ خان، سلمان خان کو اپنا رہنما ماتنا ہے۔ جبکہ انھیں اکابرین کو اپنا آئیڈیل بنانا چاہیئے۔ہم تو وہ ہیں جو فقیروں کے ہاتھ چوم لیتے ہیں۔تو ہماری بخشش کا ذریعہ بن جائے گا۔مولانا رحمانی نے کہا کہ بیوی اگر مزدوری کر کے کمائی لاتی ہے تو اس پر شوہر کا کوئی حق نہیں ہے۔اور نہ ہی اُسے لیا جائے۔اگر شوہر گھر خرچ کے علاوہ بیوی کو مزید رقم دینا ہے تو یہ مدرسوں میں چندے وغیرہ دیتی ہیں۔ دیگر فلاحی کام میں اسے خرچ کرتی ہیں۔مولانا موصوف نے معاشرہ کی اصلاح کی غرض سے کئی مثالیں پیش کیں اور اپنے منفرد انداز سے سامعین کو متاثر کیا۔آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے سکریٹری مولانا عمرین محفوظ رحمانی اپنے مشاہدہ کی روشنی میں کہا کہ میرا اسفر اکثر ملک کے مختلف علاقوں میں ہوتا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ مالیگاؤں شہر کے نوجوان طبقہ میں بداخلاقی بڑھتی جارہی ہے۔جبکہ دوسرے شہر میں میں نے محسوس کیا ہے کہ وہاں کے نوجوانوں میں دینداری بڑھ رہی ہے۔اس لئے محاسبہ کی ضرورت ہے۔جلسہ کے اسٹیج پر مولانا عبدالاحد ازہری، مولانا عبدالحمید ازہری، مفتی حسنین، مولانا عبدالباری قاسمی، مولانا عبدالحمید جمالی اور حاجی خالد شیخ براجمان تھے۔

اب تالا بند میٹنگ ہوگی۔۔۔رضوان بیٹری والا

مالیگاؤں (پریس نوٹ) کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے گھر پر تالا لگے! کیا آپ چاہتے ہیں کہ شہر سے کوسوں دور گھرکل یوجنا اسکیم کے تحت بنے ہوئے موت کے کھنڈرات میں تالے لگے رہیں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی آواز حکومتِ وقت کے ساتھ ساتھ عدلیہ بھی سُنے؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے بچوں کو یہ نہ کہنا پڑے کہ آپ نے کوئی عملی کوشش نہیں کی؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ کورٹ کا فیصلہ سبھی جھونپڑپٹی والوں کی حمایت میں ہو؟ تو مالیگاؤں عوامی پارٹی کے صدر رضوان بیٹری والا کے قدم سے قدم ملاتے ہوئے اپنے گھروں میں تالا لگا کر بال بچوں سمیت جمع ہوں۔کیونکہ کورٹ میں (۱) نومبر کو ہونے والی کاروائی میں عدالت مجبور ہو جائے آپ لوگوں کا مجمع دیکھ کر فیصلہ کرے۔ عوامی پارٹی کا جو مدعا ہے کہ سبھی کو اسی جگہ پر پھر بنا کر دیا جائے۔جہاں وہ رہ رہے ہیں۔اس بات کو بھاری اکثریت سے ثابت کرنے کے لئے آپ سبھی اپنے اپنے گھروں میں تالا لگا کر آئیں تا کہ گھرکل کالونی میں تالا لگے! اور پھر یہ اسکیم مکمل طور پر بند ہو جائے۔۔مالیگاؤں عوامی پارٹی کے صدر رضوان بیٹری والا نے شروع دن سے جھوپڑپٹی میں رہنے والوں کے لئے جدوجہد جاری کی۔آج عدالت میں داخل مقدمہ کارپوریشن کے لئے گلے کی ہڈی ثابت ہو رہا ہے۔ایسے میں اسی تالا بند میٹنگ میں آپ کا جمع ہونا۔ تابوت میں آخری کیل ٹھونکنے کے برابر ہوگا۔تو اُٹھئے چلئے قدم سے قدم ملائیے۔اور محلوں میں یہ ماحول بنائیے کہ محلّہ کرفیو زدہ نظر آنا چاہیئے محلے کے ایک ایک فرد کو ساتھ لے کر "تالا بند میٹنگ" میں تشریف لائیں۔اور بیدار ہونے کا ثبوت دیں۔بس میٹنگ کی تاریخ اور مقام کا انتظار کریں۔

ماسٹر اسٹروک

زاہد امین سر

چمپئن چمپئن کھلاڑی آؤٹ

تحریر
زاہد امین سر
(اینکر رسائٹ ٹوڈے)
9270377629

13 ہاف سنچریاں اور 86 وکٹ، 164 ونڈے میں 2968 رن، 2 سنچریاں، 10 ہاف سنچریاں اور 199 وکٹ، جبکہ 66 ٹی ٹوئنٹی میں 1142 رن، 4 ففٹی، اور 52 وکٹیں

ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم کے سدابہار اور ہرفن مولا کھلاڑی ڈیوائن براوو نے اپنے کرکٹ کیریئر کو خیرباد کہہ کر دنیائے کرکٹ کو حیرت میں مبتلاء کردیا۔ 7 اکتوبر 1983 کو ترینداد و ٹوبیگو کے سینٹا کرز میں پیدا ہونے والے براوو نے اپنے کھیل کے بل پر سیدھا قومی کرکٹ میں داخلہ حاصل کیا۔ 22 جولائی 2004 کو لارڈس میدان پر انگلینڈ کے خلاف اپنا ٹیسٹ کیریئر کا آغاز کیا۔ اسی سیزن میں 8 اپریل 2004 میں انگلینڈ کے ہی خلاف یک روزہ پاری کی افتتاح کی۔ 16 فروری 2006 کو نیوزی لینڈ کے خلاف کرکٹ کے سب سے چھوٹے فارمیٹ یعنی ٹی 20 کا آغاز کیا۔۔ براوو نے اب تک 40 ٹیسٹ میچوں میں 2200 رن، 3 سنچریاں، حاصل کرکے اپنی آل راؤنڈر کارکردگی کا بہترین مظاہرہ پیش کیا۔ 17 اکتوبر 2014 کے انڈیا دورے پر آئی ویسٹ انڈیز کی قیادت کرتے ہوئے اپنی ٹیم کو بطور احتجاج میدان سے دور رکھا اور اپنے ساتھیوں کی تنخواہ کے لیے ویسٹ انڈیز بورڈ سے دشمنی حاصل کی تب سے ہی ان کے کیریئر پر سوالیہ نشان لگ گیا تھا۔ 2016 کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے دوران I am a champion گیت سے میدان کے باہر بھی دھوم مچا رکھی تھی اور میدان کے اندر سے ٹی ٹوئنٹی کا بادشاہ بھی بنے۔ براوو کو لوگ وکٹ لینے کے بعد انکے ڈانس کے اسٹیپ کی وجہ سے بھی یاد رکھیں گے۔ ویسے انہوں نے دنیا بھر کی دیگر ٹی ٹوئنٹی لیگ کھیلتے رہنے کا اعادہ کیا ہے۔۔